سفر آخرت کے راہی

اللھم اغفر لھم و ارحمھم و عافھم
واعف عنھم و ادخلھم جنة الفردوس

جامعہ سلفیہ ٹرسٹ کے بانی رکن حاجی محمد یوسف چغتائی طویل علالت کے بعد رحلت فرما گئے۔

جامعہ سلفیہ کے لیے ان کی خدمات کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔

تمام جماعتی حلقوں میں یہ خبر نہایت حزن وملال کے ساتھ سنی گئی کہ جامعہ سلفیہ فیصل آباد کے بانی رکن الحاج محمد یوسف چغتائی قضائے الٰہی سے رحلت فرما گئے۔ آپ ایک عرصہ سے علیل تھے۔ لیکن 31 اکتوبر 2015 کو حرکت قلب بند ہونے سے رحلت فرما گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون.

حاجی محمد یوسف چغتائی کو ممتاز علماء خصوصاً مولانا سید محمد داؤد غزنوی، شیخ الحدیث مولانا محمد اسمٰعیل سلفی، میاں فضل حق، مولانا محمد اسحاق چیمہ، مولانا عبیداللہ احرار کے ساتھ کام کرنے کا موقعہ ملا۔ عرصہ دراز تک جامعہ کی تعمیر وترقی کے لیے کام کرتے رہے۔ آپ بہت جہان دیدہ مردم شناس تھے۔ سماجی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے تھے۔ جماعتی سرگرمیوں میں بھی شریک ہوتے تھے۔ بہت مخلص اور خیر خواہ تھے۔

آپ کی رحلت سے جامعہ ایک محسن مخلص سرپرست سے محروم ہوا ہے۔ دعا ہے اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے۔ اور ان کی کوششوں کو قبول فرمائے۔ تمام لواحقین کو صبر جمیل سے نوازے۔ ان کی نماز جنازہ شیخ الحدیث حافظ مسعود عالم نے پڑھائی۔ لوگوں کی کثیر تعداد نے شرکت کی۔ ان کی رحلت پر جامعہ سلفیہ کی تمام انتظامیہ خصوصاً پروفیسر ساجد میر، حاجی بشیر احمد، حاجی محمد ارشد، میاں محمد عباس بھلہ، پروفیسر یٰسین ظفر نے تعزیت کا اظہار کیا اور دعائے مغفرت فرمائی۔

الحاج مہر اللہ دتہ (دسوہہ والے) رحلت فرما گئے

تمام جماعتی حلقوں میں یہ خبر نہایت حزن وملال کے ساتھ سنی گئی کہ مرکزی جمعیت اہل حدیث کے دیرینہ کارکن اور جامع مسجد اہل حدیث دسوہہ کے سرپرست اعلیٰ طویل علالت کے بعد انتقال فرما گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مہر اللہ دتہ صاحب بہت نیک صالح اور پابند صوم وصلوۃ تھے۔ انتہائی مخلص اور صاف دل تھے۔ بہت خلیق اور مہمان نواز تھے۔ علماء کے بڑے قدر دان تھے۔ پاکستان کے علماء ان کی میزبانی سے

لطف اندوز ہوئے۔ اور دسوہہ گاؤں میں دعوت وتبلیغ کا اہتمام کرتے تھے۔ جماعتی سرگرمیوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے تھے۔ کچھ عرصہ سے علیل تھے۔ اب ان کے صاحبزادگان مہر عبداللہ اور مہر عطاء الرحمٰن سرگرم عمل ہیں۔ ان کی رحلت سے جہاں اہل خانہ ان کی محبتوں سے محروم ہوئے۔ وہاں جامعہ سلفیہ بھی ایک شفیق اور مہربان سرپرست سے محروم ہوا ہے۔

ان کی نماز جنازہ شیخ الحدیث حافظ مسعود عالم نے پڑھائی۔ جامعہ سلفیہ کے اساتذہ، اور طلبہ کے علاوہ جید علماء، شیوخ الحدیث اور لوگوں کی کثیر تعداد نے نماز جنازہ میں شرکت کی۔

اس کے علاوہ جامعہ سلفیہ میں ایک اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں جامعہ سلفیہ کی تمام انتظامیہ، اساتذہ اور طلبہ خصوصاً حاجی بشیر احمد، حاجی محمد ارشد، میاں محمد عباس بھلہ، پروفیسر یٰسین ظفر، مولانا نجیب اللہ طارق نے تعزیت کا اظہار کیا۔ اور دعائے مغفرت فرمائی۔

قاری محمد اشرف شاہد لاہوری وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

جماعتی وعلمی حلقوں میں یہ خبر انتہائی حزن وملال کے ساتھ پڑھی اور سنی گئی کہ جماعت اہل حدیث کے معروف قاری اور شعبہ حفظہ کے کامیاب مدرس جناب قاری محمد اشرف شاہد آف کوٹ عبدالمالک مختصر علالت کے بعد 27 دسمبر 2015ء کو اپنے خالق حقیقی سے جا ملے۔ مرحوم پیدائشی طور پر نابینا تھے لیکن قرآن وحدیث اور توحید وسنت کی بصیرت سے اللہ تعالیٰ نے ان کا سینہ روشن کیا تھا۔ مرحوم نا صرف کہ خود بڑے پختہ حافظ قرآن تھے۔ بلکہ انہوں نے ایک بہت بڑی کھیپ اپنے ایسے شاگردوں کی چھوڑی ہے جو تعلیم وتربیت کے لحاظ سے ایک بلند مقام رکھتے ہیں اور مختلف مقامات پر قرآن وحدیث کی خدمت میں مصروف عمل ہیں جو یقیناً ان کے لیے صدقہ جاریہ ہے ان شاء اللہ

حضرت قاری صاحب عقیدہ وعمل کے لحاظ سے سلف صالحین کی جیتی جاگتی تصویر تھے اور اسی سپرٹ کو انہوں نے اپنے شاگردوں میں بھی پیدا کیا۔ مرحوم کی نماز جنازہ اسی روز مرکز بلال دوساکو چوک میں پڑھائی گئی اور مرکز کے مخصوص قبرستان میں انہیں دفن کیا گیا۔ نماز جنازہ میں جید علماء اکرام شیوخ الحدیث کے علاوہ ان کے شاگردوں اور عوام الناس نے ہزاروں کی تعداد میں شرکت کی۔

جامعہ سلفیہ کے اساتذہ وطلباء نے مرحوم کے لواحقین خصوصاً ان کے صاحبزادے حافظ عبدالرحمٰن محسن سے اظہار تعزیت کرتے ہوئے پسماندگان کے لئے صبر جمیل اور قاری صاحب کے لیے بخشش کی دعا کی۔